سوال

(50) ہر نماز سے قبل مسواک مستحب ہے یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسواک کرنا جیساکہ وقت وضو کرنے کے مستحب ہے اسی طرح وقت ہر نماز پڑھنے کے قبل بھی مستحب ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مستحب ہے چنانچہ ردالمختار کے صفحہ ۱۱۸ میں لکھا ہے

((انہ مستحب فی جمیع الاوقات یوکدا استحبابہ عند قصد الوضوء فسن ویستحب عند کل صلوٰۃ الاو ممن صرح باستحبابہ عند الصلوٰۃ ایضاً الحلبی فی شرح المنیۃ الصغیر وفی ھدیہ ابن العماد ایضاً وفی التتار خانیۃ عن التتمۃ ویستجب السواک عندنا عند کل صلوٰۃٍ ووضویً))

''یعنی بہ تحقیق مسواک کرنا مستحب ہے سب وقتوں میں اور مؤکد ہے مستحب ہے اس کا وقت ارادہ کرنے وضو کے پس مسنون یا مستحب ہے نزدیک ہر نماز کے۔ الخ اور جنھوں نے تصریح کی ہے ساتھ مستحب ہونے مسواک کے وقت نماز کے ان میں سے ایک حلبی ہے شرح مینیہ میں ہے ہدایہ ابن العماد میں بھی اور تتار خانیہ سے نقل کیا ہے کہ مستحب ہے مسواک کرنا نزدیک ہمارے وقت ہر نماز اور وضو کے الخ''

اور عمدۃ الرعایہ حاشیہ وقایہ میں ملک العلماء مولانا محمد عبدالحیٰ لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے، ووقتہ فی الوضوء عند المضمضتہ ویستجب ایضاً عند کل صلوٰۃٍ یعنی اور وقت مسواک کرنے کا وضو میں وقت کلی کرنے کے ہے اور نیز مستحب ہے۔ وقت ہر نماز کے الخ۔ از رسالہ محدث لاہور جلد نمبر ۱، شمارہ نمبر ۵

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 53-54